مخالفین کے دباؤ کے وقت پڑھی جانے والی دعا

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

اے میرے رب ! بیشک میں مغلوب ہوگیا ہوں، اب تو ہی (ان سے میرا) بدلہ لے۔ [القمر 10]

یہ دعا حضرت نوح علیہ السلام نے اس وقت کی، جب مخالفین دعوت قبول کرنے کی بجائے ایذا دینے پر تل گئے، دھمکیاں دینے لگے اور لعنت وملامت کرنے لگے۔ چنانچہ یہ دعا فوراً قبول ہوئی اسی وقت اللہ نے آسمان کے دہانے کھول دیے، موسلا دھار بارش نازل ہوئی اور زمین سے چشمے پھوٹے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو کشتی کے ذریعے بچا کر باقی سب کو غرق کر دیا۔

دین کے کاموں میں رکاوٹیں دور کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

اے اللہ ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے پوشیدہ اور ظاہری سب کچھ جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔ [الزمر 46]

یہ دعا اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے موقع پر پڑھنے کیلئے سکھائی جب لوگ حق بات نہ سنیں اور ناحق جھگڑے کیے جائیں۔

بخشش طلب کرنے کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

اے ہمارے رب ! ہم نے (گناہ کرکے) اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔ [الاعراف 23]

اس دعا کے ذریعے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام نے اپنی غلطی کا اقرار اور ندامت کا اظہار کیا تھا اور یہ دعا خود اللہ تعالیٰ نے ان کو سکھائی تھی۔

مصیبت سے چھٹکارے کی دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے بیشک میں قصوروار ہوں۔ [الانبیاء 87]

یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں کی، اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی، آپ ﷺ نے فرمایا ہے: جس مسلمان نے بھی کسی مصیبت میں اس دعا سے اللہ تعالیٰ کو پکارا، اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا ضرور قبول فرمائی ہے۔

خاتمہ بالخیر کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ

اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا حقیقی کارساز ہے، مجھے اپنا فرمانبردار بنا کر اس دنیا سے اٹھا اور مجھے نیک لوگوں سے ملا دے۔ [یوسف 101]

یہ دعا حضرت یوسف علیہ السلام نے کی جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا۔

رزق کی فراخی کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَ ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

اے اللہ ! اے ہمارے رب ! ہم پر آسمان سے کھانے کا دسترخواں نازل فرما (جو) ہمارے اگلوں پچھلوں کی عید ہو اور تیری قدرت کی نشانی ہو اور ہمیں روزی دے، تو ہی بہترین روزی دینے والا ہے۔ [مائدۃ 114]

یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے رزق کی کشادگی کیلئے بڑی عاجزی اور انکساری کے ساتھ مانگی تو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی۔

زندگی کی حاجتوں اور ضرورتوں کیلئے خصوصی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ

اے میرے رب! (اس وقت) جو نعمت تو مجھ پر اتارے، میں اس کا محتاج ہوں۔ [قصص 24]

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام جب مصر سے نکلے تو ان کے پاس کھانے کی کوئی چیز نہ تھی سبزیاں اور درختوں کے پتے کھا کر سفر طے کرتے رہے جب مدین پہنچے تو بکریوں کو پانی پلا کر سایہ میں بیٹھے تو بھوک سے برا حال تھا تو اس وقت یہ دعا فرمائی کہ میں بھوکا ہوں کچھ کھانے کو دلا اور بے آسرا اور بے وطن ہوں کوئی ٹھکانا عطا فرما چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور سارا بندوبست فرما دیا۔

کوتاہیوں اور غفلتوں کی معافی کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

اے ہمارے رب ! ہمارے گناہوں اور ہمارے معاملات میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد فرما۔ [آل عمران 147]

جنگ احد کے موقع پر نبی ﷺ کی حکم عدولی کرتے ہوئے پہاڑی پر کھڑے تیر انداز اپنی جگہ سے ہٹ گئے اور کچھ صحابہ شکست کے آثار دیکھ کر ہمت ہار بیٹھے اور کچھ اس موقع پر آپ ﷺ کی شہادت کی خبر سن کر بالکل ہی پست ہوگئے تو ان کوتاہیوں کی معافی کیلئے انہوں نے یہ دعا مانگی تو اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا و آخرت دونوں کے ثواب سے نوازا۔

جسمانی بیماریوں سے نجات کی دعا

(رَبِّ) اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

(اے میرے رب!) بیشک مجھے سخت تکلیف آ پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ [انبیاء 83]

حضرت ایوب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی نعمتیں دے رکھی تھیں اور وہ بہت شکر گزار بندے تھے اللہ نے ان کے صبر کو آزمانے کیلئے تدریجاً سب نعمتیں چھین لیں اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا کر دیا لیکن پھر بھی ان کی زبان سے ناشکری کا ایک لفظ بھی نہ نکلا، آخر کار جب تکلیف حد سے بڑھ گئی تو اٹھارہ سال کی آزمائشوں کے بعد یہ دعا فرمائی تو اللہ نے دعا قبول فرمائی اور دوبارہ دولت وصحت سے نوازا۔

تمام فکروں سے آزادی کی دعا

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے۔ [التوبۃ 129]

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو صبح وشام سات مرتبہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام فکر ومشکلات کیلئے کافی ہوجاتا ہے۔

شیطانی وسوسوں اور طاغوتی طاقتوں سے بچاؤ کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

اے میرے رب ! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے بھی کہ وہ میرے پاس آئیں۔ [المؤمنون 97]

رسول اللہ ﷺ نے اس آیت سے ملتے جلتے الفاظ میں ایک دعا سکھائی اور رات کو سوتے وقت پڑھنے کی تلقین فرمائی تاکہ ہم ہر قسم کی گھبراہٹ سے محفوظ رہیں۔

والدین کیلئے خصوصی دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِيْرًا

اے میرے رب ! ان دونوں (میرے ماں باپ) پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔ [بنی اسرائیل 24]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نیک آدمی کا اللہ تعالیٰ جنت میں ایک درجہ بلند کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ اے اللہ! مجھے یہ درجہ کیوں ملا ہے، تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تیرے بیٹے نے تیرے لیے بخشش کی دعا کی ہے چنانچہ والدین کے لیے بخشش اور رحمت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

ایک جامع اور مؤثر دعا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

اے ہمارے رب! اور ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جسکے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا حامی ومددگار ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ [البقرۃ 286]

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھیں تو وہ اس کے لیے (ہر معاملہ میں) کافی ہوجائیں گی، یہ دعا انہی آخری آیات کا حصہ ہے۔

مؤثر گفتگو کا ملکہ حاصل کرنے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ يَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ

اے میرے رب ! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھ پر آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ جائیں۔ [طٰہٰ 25]

جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف بھیجا تو اس موقع پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا کی، کسی اہم اور جائز کام کی طرف جانے سے قبل یہ دعا کی جائے تو کامیابی کی امید کی جاسکتی ہے۔

اپنے اہل وعیال کیلئے خصوصی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

اے ہمارے رب ! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا سردار بنا۔ [الفرقان 74]

یہ اللہ کے نیک اور پسندیدہ بندوں کی دعا ہے کیونکہ ایک مؤمن کی آنکھ محض بیوی بچوں کے ظاہری حسن وجمال اور عیش وآرام سے نہیں بلکہ دراصل ان کی نیکی اور پاکیزہ اخلاق سے ٹھنڈی ہوتی ہے۔

گناہوں سے معافی کی مختصر دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

اے میرے رب ! مجھے بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ [المؤمنون 118]

اللہ تعالیٰ نے یہ دعا اپنے نبی ﷺ کو سکھائی اور آپ ﷺ کو استغفار کا حکم دے کر دراصل امت محمد ﷺ کو تعلیم دی ہے کہ وہ بھی استغفار کریں۔